سوال

(159)حج کےلئے والدین کی اجازت ضروری ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

برلن (مغربی جرمنی) سے ایم اے ملک لکھتے ہیں کہ آپ کی خدمت میں چندایک سوالات ارسال کررہاہوں آپ قرآن وسنت کی روشنی میں جوابات سے نوازیں۔

(۱)زیدامسال حج بیت اللہ کاارادہ رکھتا ہے مگراس بارے میں مجبوری یہ ہے کہ جب وہ پیشاب کرتا ہے توپہلے اور بعدچند قطرے آتے ہیں۔ یہ چیزعام نہیں ہے بلکہ اس وقت پیدا ہوتی ہے جب پیشاب کی حاجت ہوتی ہے۔ کیونکہ دوران حج انسان کاپاک رہنا بہت ضروری ہے اورناپاکی میں حج ادانہیں کرسکتا ہے۔

(۲)زیدکے سر اورجسم کے بال بھی گرتے ہیں اوردوران حج بال نہیں گرنے چاہئیں۔

(۳)بکرکے والدین پہلے سے حج اداکئے ہوئے ہیں 'اب بکرکاحج اداکرنے کاارادہ ہے۔ توکیااس بارے میں والدین سے اجازت لینا بھی ضروری ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱)پیشاب کے قطروں کی مجبوری ایسی نہیں کہ آپ حج کاارادہ ترک کردیں۔ حدیث میں اس بیماری کاذکر آتا ہے اوررسول اکرمﷺ نے اس کے بارے میں فرمایاکہ شلواریا پاجامے کےنیچے کوئی زائد کپڑا(لنگوٹ یاانڈرویئر کی شکل کا)پہن لیاجائے تواس کے بعد اگرقطرے آتے بھی رہیں توکوئی حرج نہیں ہاں اتنی احتیاط ضروری ہے کہ نماز کےلئے ازسر نووضو کرناہوگا۔ بہرحال اوپروالاکپڑاپاک اورصاف رہناچاہئے۔ ایسی صورت میں قطرے آبھی جائیں تونمازاورحج کی ادائیگی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۲)جہاں تک بالوں کے گرنے کامسئلہ ہے توایس صورت میں جب بال خود گرجائیں تواس پرکوئی سزایادم نہیں ہے بلکہ قربانی اس صورت میں لازم آتی ہے جب احرام کی حالت میں خودبال کاٹے یاہاتھ سے کھینچ کرنکال دے۔ لہذاجوبال خود گرجائیں ان کی وجہ سے حج میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔

(۳)والدین نے پہلے حج کیاہویانہ کیاہواگراولادپرحج فرض ہے تووالدین روک نہیں سکتے اورنہ ہی کسی فرض کی ادائیگی کےلئے والدین کی اجازت ضروری ہے۔ ہاں اگروالدین کسی شرعی عذرکی بنیادپر بکرکوحج سے روکتے ہیں اوراجازت نہیں دیتے توایسی صورت میں والدین کی بات ماننا ہوگی۔ مثلاً والدین اتنے بوڑھے ہیں کہ وہ بکرکے بغیر سخت تکلیف یامصیبت میں مبتلاہوجاتے ہیں توایسی صورت میں بکرکوان کےلئے کوئی معقول انتظام کرکے ان سے اجازت لیناہوگی لیکن عام حالات میں والدین کی اجازت حج کےلئے کوئی شرط نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

ص353

محدث فتویٰ